



سوال

(157) قبروں پر عرس کرنا، جھنڈا کھڑا کرنا وغیرہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبروں پر عرس کرنا، جھنڈا کھڑا کرنا، گلی کوچوں میں باجے بجاتے پھرنا اور اس قسم کی خرابیاں کرتے ہیں کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام سخت گناہ کے ہیں بغیر کسی اور خرابی کے صرف عرس کرنا بھی بدعت اور سخت گناہ ہے۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ اور خلفائے راشدین کے زمانہ میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔ نہ صحابہ کرام نے آنحضرت ﷺ کا عرس کیا نہ تابعین نے کیا، نہ آئمہ دین نے حکم دیا یہ سب رسومات پیچھے کی بنی ہوئی ہیں۔

تشریح :

... کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ پختہ بنانا قبر کا چونہ اینٹ اور پتھر وغیرہ سے درست ہے یا نہیں اور بلند قبر کا پست کر دینا درست ہے یا نہیں اور جو قبر میں کہ پتھر سے سنگین اور پتہ بنائی گئی ہوں، ان سے پتھروں کا علیحدہ کرنا اور ان کا بیچ کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ بیٹو! تو جو

الجواب : ... پختہ بنانا قبر کا چونہ اور اینٹ اور پتھر وغیرہ سے درست نہیں ہے۔ اور بلند قبروں کا جو ایک بالشت سے زیادہ بلند ہوں پشت کرنا درست ہے، یہاں تک کہ بقدر ایک بالشت کے بلندی باقی رہ جائے، اور جو قبر میں کہ پتھر سے سنگین اور پختہ بنائی گئی ہوں، ان کو مہندم کر کے پتھر علیحدہ کر لینا درست ہے، چونکہ وہ پتھر متعلق قبر سے نہیں ہے اس لیے اس کا بیچ کرنا شرعاً درست ہے۔ ((عن جابر قال نہی رسول اللہ ﷺ ان یجصص القبر)) ”نبی کریم ﷺ ان گچ کر دین گور۔“ وگفتہ اندا اگر گل کندتا ویران نشود بر گور است۔ ((وَأَنْ يُّنْفِثَ عَلَيْهَا)) ونہی کرد از آنکہ بنا کردہ شود بر گور۔ بعض گفتہ اندر کہ مراد بنا کر دین است از سنگ و مانند آن نیز مکروہ و منہی عنہ است لخ رواہ مسلم کذانی المشکوٰۃ واسعة المعات شرح المشکوٰۃ وايضا ((فيما عن جابر رض اللہ قتہ قال نہی رسول اللہ ﷺ ان یجصص القبر)) نبی کریم ﷺ ان گچ کر دین گور۔ حضرت آنچہ گچ کردہ شود قبر ہا از جہت آنچہ دروست از تکلف و تزئین۔ دورس داشته است حسن بصری گل کردن و شافعی گفتہ مسحب است گل کردن۔ دورخانہ گفتہ تطین قبول باس بہ کذانی مطالب المؤمنین۔ ونیز گفتہ اند کہ مکروہ است بر پا کردن الواح مکتوبہ کہ بے فائدہ ہے۔ انتہی :

((ويكره الاحرار والاحرار والنخشب لانها لاحكام ابناء والقبر موضع السلي كذاني الصداية۔ ويكره الاجر والنخشب كذاني شرح الوقايع والكنز اى يكره ان يوضع على قلمبر اجر ونخشب لان النبي ﷺ نهي ان يشبه القبور بالعمرو والاجر ولا خشب للعمران ولا نخشا يستعملان للزينة ولا حاجبها للميت كذاني بالبداع هلذاني المستخص شرح الكنز وغیره واصل الشئى التحريم كام هو مذکور فی اصول الفقہ كذا



فی مایة المسائل فی صحیح الفضائل فی البحر الرائق ویسئم قدر شبر و قیل قدر رابع اصابع۔ انتہی وفی در المختار یسئم مندو باوضی الظہریہ وجوباً قدر شبر انتہی و کذا فی العالمگیریہ وغیرہا عن ابی الصیاج الاسدی قال قال لی عل الابعثک علی ما بعثنی علیہ رسول اللہ ﷺ ان لا یتدع تمثالاً الا طمسہ ولا تبرأ مشرفاً الا سوتہ ونہ کذاری گو بلند را مگر آنکہ بر زمین برابر ہموار کنی یعنی پست کنی چنانکہ نزدیک زمین باشد آں قدر کہ پیدا و نمایاں بود مقدار یک شہر چنانکہ سنت است رواہ مسلم کذا فی المشکوٰۃ واشتہ اللغات))

واللہ اعلم بالصواب، حررہ سید شریف حسین عفی عنہ، سید محمد زید حسین (دہلوی) فتاویٰ نذیریہ ص ۴۳۳ ج ۱)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 277

محدث فتویٰ